صوبہ خیبر پختونخوا میں

مکئی کی کاشت و نگہداشت

شائع کردہ

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع
خیبر پختونخوا پشاور فون و فیکس: 091-9216378

مکئی کی زیادہ پیداوار حاصل کریں

- ☆ مکئی صوبہ خیبر پختونخوا کی دوسری اہم فصل ہے۔
- ☆ مکئی انسان، مویشیوں اور مرغیوں کے خوراک کے علاوہ صنعتی استعمال کی وجہ سے بہت اہم ہے۔
- ☆ مکئی کی عام اقسام 40 تا 60 من جبکہ ہائبرڈ 60 سے 120 من فی ایکڑ پیداوار کی صلاحیت رکھتی ہے۔
- ☆ کاشت سے پہلے زمین میں گہرا ہل چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔
- ☆ مکئی کی کاشت وتر زمین پر کریں۔
- ☆ قطار سے قطار کا فاصلہ 2 سے 2.5 فٹ رکھیں۔
- ☆ مکئی کا تصدیق شدہ بیج کاشت کریں۔
- ☆ شرح بیج۔ بذریعہ چھٹہ اور کیرا 12 تا 15 کلوگرام۔
  بذریعہ پلانٹر۔ 10 تا 12 کلوگرام۔
  بذریعہ ٹاپہ۔ 8 تا 10 کلوگرام۔
- ☆ موزوں وقت کاشت۔ موسم بہار۔ 15 فروری تا 15 مارچ
  موسم خریف۔ 15 جون تا 15 جولائی
- ☆ موزوں اقسام۔ جلال، اعظم، اقبال، پہاڑی، بابر اور کرامت
- ☆ ضرر رساں کیڑے مکوڑوں اور جڑی بوٹیوں کی تدارک کیلئے زرعی ماہرین سے مشورہ کر کے مناسب زہر استعمال کریں۔
- ☆ کیمیائی کھاد ایک سے دو بوری ڈی اے پی، ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ اور 2 سے 3 بوری یوریا، فی ایکڑ استعمال کریں۔

صوبہ خیبر پختونخوا میں

مکئی کی کاشت

شائع کردہ

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن محکمہ زراعت توسیع خیبر پختونخوا پشاور

فون و فیکس: 091-9216378

صوبہ خیبر پختونخوا میں مکئی کی کاشت

تعارف:۔

مکئی صوبہ خیبر پختونخوا کی غلہ دار اجناس میں گندم کے بعد دوسری اہم فصل ہے۔مکئی انسانی خوراک کے علاوہ مویشیوں اور مرغیوں کی خوراک کا بھی ایک اہم اور ضروری جزو ہے۔مکئی کا تیل دل کے مریضوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔اس کے علاوہ فیصل آباد، لاہور، جہانگیرہ، سوات وغیرہ میں قائم کارن کمپلکس میں مکئی کے دانوں سے کارن آئل،نشاستہ،گلوکوز، انرجائل اور دیگر اہم چیزیں بنائی جاتی ہیں جو کہ انسانی صحت وتوانائی کے لئے بہت ضروری ہیں۔جس کی وجہ سے اس کی صنعتی اہمیت روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔اگرچہ ہمارے صوبے میں مکئی کی فی ایکڑ پیداوار دوسرے صوبوں کی نسبت زیادہ ہے تاہم ترقی یافتہ مما لک کے مقابلے میں اب بھی کافی کم ہے۔ہمارے ہاں تجرباتی مراکز اور ترقی پسند کسانوں کی زمینوں سے مکئی کی فی ایکڑ اوسط پیداوار 40 سے 60 من فی ایکڑ حاصل کی گئی ہے اسکے برعکس صوبے میں مکئی کی اوسط فی ایکڑ پیداوار صرف ۱۵ من ہے۔ہمارے صوبے میں مکئی کی اصلاح شدہ اقسام کی پیداواری صلاحیت (60 سے 120 من فی ایکڑ) کو مدنظر رکھ کر ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ مکئی کی اصلاح شدہ اقسام کو اگر ترقی دادہ طریقوں سے کاشت کیا جائے تو موجودہ اوسط فی ایکڑ پیداوار کو باآسانی دُوگنا کیا جاسکتا ہے۔اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اگر مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کیا جائے تو اس کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

آب وہوا:۔

مکئی ان علاقوں میں کامیابی کے ساتھ کاشت ہوتی ہے جہاں موسم درمیانہ گرم ہو اور بارش یا آبپاشی کا بندوبست ہو۔تیز آندھیاں کم ہوں اور بوقت کٹائی موسم خشک ہو۔

زمین کا انتخاب:۔

مکئی کی کاشت کیلئے زرخیز میرا زمین موزوں ہے۔ زمین وہ منتخب کریں جس میں پانی کی نکاسی کا انتظام ہو۔ ہلکی زمین میں بھی مکئی کی کاشت ہوسکتی ہے لیکن اس کے لئے زیادہ خوراکی اجزاء کی ضرورت ہوگی۔ زیادہ کلراٹھی اور ریتلی زمین اس کی کاشت کے لئے ناموزوں ہیں۔

زمین کی تیاری:

مکئی کی فصل سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین کی تیاری میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

گزشتہ فصل کی کٹائی کے فوراً بعد زمین میں دو دفعہ ہل چلانا ضروری ہے تاکہ کھیت میں غیر ضروری جڑی بوٹیوں کی نشوونما پر قابو پایا جاسکے اور بیج بھی کھیت میں مزید بکھرنے نہ پائے اس کے علاوہ زمین کو بارش کا پانی محفوظ رکھنے میں کافی مدد مل سکے گی۔ بہتر یہ ہے کہ سال میں ایک مرتبہ گہرا ہل ضرور دینا چاہیے تاکہ زمین کی نچلی سخت تہہ ٹوٹ جائے اور فصل کی جڑوں کو مزید نمی اور خوراک مل سکے جس سے پیداوار میں مزید اضافہ ممکن ہوسکتا ہے۔

کاشت کیلئے زمین میں راونی آبپاشی کرکے وتر آنے پر دو مرتبہ ہل چلا کر زمین کو نرم اور بھربھرا کرلیا جائے۔ اس کے بعد سہاگہ دے کر نمی کو محفوظ کیا جائے۔ زمین تیار کرتے وقت فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی کل مقدار اور نائیٹروجن والی کھاد کی آدھی مقدار کاشت سے پہلے ہل کے ذریعے زمین میں خوب ملادی جائے۔ یہ کام صبح سویرے یا سہ پہر کو کرنا چاہیئے۔ اور اس کے بعد وتر کی حالت میں بجائی شروع کی جائے۔ بارانی علاقوں میں بھی اس طرح زمین کی تیاری اور قبل از کاشت کھادوں کا استعمال مفید ہے۔

کاشت کا طریقہ: ہمارے صوبے میں روایتی طور پر مکئی کی کاشت چھٹہ، کیرا اور ٹاپہ

سے کی جاتی ہے۔ان طریقوں میں سے قطاروں میں کاشت کرنا زیادہ موزوں ہے۔اس مقصد کیلئے دیسی ہل سے سیدھے سیاڑ بنائے جائیں۔اگر پہلے سیاڑ کے ساتھ ساتھ بیل چلے تو دوسرا سیاڑ75 سنیٹی میٹر (اڑھائی فٹ) کے فاصلے پر نکلے گا۔سیاڑ میں بیج ڈال کر فوری طور پر مٹی سے ڈھانپنا ضروری ہے اگر بیج ڈال کر سیاڑ کو زیادہ دیر تک کھلا چھوڑا جائے تو زمین خشک ہو جائے گی جس کے نتیجے میں اُگاؤ مناسب نہیں ہوگا۔اس لئے بیج فوراً ڈھانپ دینا چاہیے۔زمین کی تیاری کے وقت ہوا کے رخ کو مدنظر رکھتے ہوئے قطاروں کی سمت کا تعین کر لینا چاہئیے کہ وہ ہوا کے رخ کے مترادف بالکل نہ ہو۔اس سے پودوں کے گرنے کے امکانات کافی حد تک کم ہو جاتے ہیں۔

مکئی کی کاشت اگر میظ پلانٹر سے کی جائے تو پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوسکتا ہے۔

سیم زدہ علاقوں میں مکئی کی کاشت کھیلیوں پر کرنا چاہیئے۔مکئی کی کاشت کے دوران وتر کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔اگر کاشت کرتے وقت موسم بہت گرم اور خشک ہو جس کی وجہ سے وتر کی کمی کا اندیشہ ہو تو کاشت کے تین دن کے اندر اندر پانی ضرور دینا چاہیئے تاکہ اگاؤ یکساں اور مکمل ہو۔کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں نمی کا خاص خیال رکھنا چاہئے کیونکہ اس صورت میں زمین بہت جلد خشک ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

بارانی علاقوں میں بارش کی کمی کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیئے۔اگر کاشت کے بعد آبپاشی یا بارش سے زمین کی سطح پر کرنڈ بن جائے تو جندرے سے یا بار ہیرو چلا کر کرنڈ توڑ دینا چاہیے تاکہ پودے باآسانی زمین سے باہر نکل سکیں۔

مکئی کے اچھے بیج کی پہچان:

بیج بوری یا بیگ میں بند ہوں۔جس پر فیڈرل محکمہ برائے سیڈ سرٹیفکیشن اینڈ رجسٹریشن

کا لیبل لگا ہوا ہو اور اسکے اوپر درجہ ذیل معلومات درج ہوں۔

1۔ادارے یا کمپنی کا نام　　　2۔ بیج کی قسم (variety) کا نام

3۔ پیداواری سال　　　4۔ بوری/ بیگ کا وزن

5۔لاٹ نمبر　　　6۔ بیج کا منبع (Source) معلوم ہو اور رجسٹرڈ (Approved) قسم (Variety) کا ہو۔

مکئی کے اچھے بیج کی خصوصیات:

قسم	خالص پن٪	دوسری اقسام کے بیج ٪	مکئی کے علاوہ دوسری فصل کے بیج	جڑی بوٹیوں کے بیج
ہائبرڈ	98	0.50	--	--
عام قسم	98	1.00	--	--

بیج کی شرح: کاشت کے مختلف طریقوں کیلئے بیج کی شرح مندرجہ ذیل ہونا چاہئیے۔

۱۔چھٹہ اور کیرا طریقہ کاشت کے لئے ۱۲ سے ۱۵ کلو گرام

۲۔ میڈ پلانٹر سے کاشت کے لئے ۱۰ سے ۱۲ کلو گرام اور

۳۔ٹاپہ سے کاشت کرنے کے لئے ۸ سے ۱۰ کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کرنا چاہیے۔

موزوں وقت کاشت: موسم بہار اور موسم خریف میں مکئی کی ترقی دادہ اقسام کی مختلف علاقوں میں کاشت کی تفصیلات نیچے بیان کی گئی ہیں لیکن یہاں پر ایک بات کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے کہ کبھی کبھار میدانی علاقوں میں موسم خریف میں اکثر درجہ حرارت بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے جو دانہ بننے کے عمل کو بری طرح متاثر کرتا ہے اسلئے سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کو ۲۰ جون سے پہلے کاشت کرنا موزوں نہیں۔

مکئی کی ترقی دادہ اقسام اور اوقات کاشت

	وقتِ کاشت		
نام قسم	موسم بہار	موسم خریف	علاقہ
غوری ہائبرڈ، جلال، سرحد سفید کرامت ہائبرڈ، بابر ہائبرڈ، اعظم پہاڑی، اقبال	10 فروری تا 28 فروری 10 فروری تا 10 مارچ 10 فروری تا 20 مارچ	20 جون تا 10 جولائی 20 جون تا 20 جولائی 20 جون تا 10 آگست	پشاور، مردان اور کوہاٹ ڈویژن پشاور، مردان اور کوہاٹ ڈویژن پشاور، مردان اور کوہاٹ ڈویژن
غوری ہائبرڈ، جلال، سرحد سفید کرامت ہائبرڈ، بابر ہائبرڈ، اعظم پہاڑی، اقبال	---------- ---------- ----------	یکم تا 15 جون یکم تا 15 جون یکم تا 30 جون	ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن
غوری ہائبرڈ، جلال، سرحد سفید کرامت ہائبرڈ، بابر ہائبرڈ، اعظم پہاڑی، اقبال	20 جنوری تا 20 فروری 20 جنوری تا 28 فروری 20 جنوری تا 10 مارچ	یکم تا 20 جولائی یکم تا 31 جولائی یکم جولائی تا 15 آگست	بنوں اور ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن بنوں اور ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن بنوں اور ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن
غوری ہائبرڈ، جلال، سرحد سفید کرامت ہائبرڈ، بابر ہائبرڈ، اعظم پہاڑی، اقبال	---------- ---------- ----------	یکم اپریل تا 31 مئی یکم اپریل تا 10 جون یکم اپریل تا 20 جون	شمالی علاقاجات، وادی کاغان، آزاد کشمیر شمالی علاقاجات، وادی کاغان، آزاد کشمیر شمالی علاقاجات، وادی کاغان، آزاد کشمیر

بیج کو دوائی لگانا:۔

بیج کو پھپھوند اور زمینی امراض سے بچانے کیلیئے دوائی لگانا ضروری ہے۔ اگر بیج کو پہلے سے دوائی نہیں لگائی گئی ہو تو کوئی مناسب دوائی مثلاً ٹاپسین ۔ایم یا بنومیل یا تھائیوفینیٹ متیھائل یا گلیمر میں سے کوئی 2.5 گرام فی کلوگرام بیج کے ساتھ لگائیں۔

کھادوں کا استعمال:

مناسب اور متناسب کھاد کے استعمال سے مکئی کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوسکتا ہے۔ اس فصل کیلیئے سب سے بہتر کھاد گوبر کی کھاد ہے بشرطیکہ مناسب مقدار میں میسر ہو۔ خوب گلی سڑی اور پرانی گوبر کی کھاد 10 ٹن فی ایکڑ کے حساب سے مکئی کی فصل کی کامیابی کی ضامن ہے۔ لیکن اکثر علاقوں میں گوبر کی کھاد مناسب مقدار میں دستیاب نہیں ہوتی اس لئے کیمیائی کھادوں کا استعمال ناگزیر ہوتا ہے زرعی کیمیادانوں کے تجربوں سے ثابت ہوا ہے کہ ہمارے صوبے کی زمینوں میں نائٹروجن اور فاسفورس کی کمی بہت عام ہے۔ اس لئے نائٹروجن کے ساتھ ساتھ فاسفورس کے استعمال کو بھی لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ عام کھیت سے مکئی کی تقریباً 20 سے 25 فیصد غذائی ضروریات پوری ہوتی ہے۔ بہتر پیداوار کے لئے 46 سے 69 کلوگرام نائٹروجن، 23 سے 46 کلوگرام فاسفورس اور 25 سے 30 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ کے حساب سے زمین میں موجود ہونا ضروری ہے۔ لہذا ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اضافی نائٹروجن پوٹاش والی کھادوں کا استعمال بے حد ضروری ہے۔ مختلف علاقوں کے لئے بجائی سے لیکر پکنے تک کیمیائی کھادوں کے استعمال کی شرح ذیل میں دی گئی ہے۔

علاقے کی نوعیت	کھادوں کی مقدار فی ایکڑ		
1۔20 سے 30انچ اور اوسط بارش والے علاقے	46 کلوگرام نائٹروجن 1.5 بوری یوریا یا 2 بوری یوریا یا 1 بوری یوریا	23 کلوگرام فاسفورس 1 بوری ڈی اے پی 2.5 بوری سنگل سپر فاسفیٹ 1 بوری ٹی۔ایس۔پی	25 کلوگرام پوٹاش 1 بوری ایس۔او۔پی ۔ایضاً۔ ۔ایضاً۔
2۔ نہری علاقے اور 30انچ سے زائد بارش والے علاقے	69 کلوگرام نائٹروجن 1.75 بوری یوریا یا 3 بوری یوریا یا 5 بوری ایمونیم نائٹریٹ یا 1 بوری یوریا یا 3 بوری یوریا	46 کلوگرام فاسفورس 2 بوری ڈی اے پی 5 بوری سنگل سپر فاسفیٹ 5 بوری سنگل سپر فاسفیٹ 4 بوری نائٹروفاس 2 بوری ٹی۔ایس۔پی	25 کلوگرام پوٹاش 1 بوری ایس۔او۔پی ۔ایضاً۔ ۔ایضاً۔ ۔ایضاً۔ ۔ایضاً۔
نوٹ:۔ بوری سے مراد 50 کلوگرام وزن والی بوری ہے			

مختلف اقسام کی کھادوں کی 50 کلوگرام وزن والی بوری میں غذائی اجزاء کی مقدار حسب ذیل ہوتی ہے:

نام کھاد	بنیادی اجزاء خوراک (فیصد)		مقدار اجزاء خوراک (کلوگرام فی 50 کلوگرام)	
	نایٹروجن	فاسفورس	نائٹروجن	فاسفورس
یوریا	46	--	23	--
امونیم سلفیٹ	20.5	--	10.25	--

امونیم نائٹریٹ	26	--	13	--
ڈی۔اے۔پی	18	46	9	23
نائٹروفاس	23	23	11.5	11.5
سنگل سپر فاسفیٹ	--	18	--	9
ٹرپل سپر فاسفیٹ	--	46	--	23

کھادوں کے استعمال کا صحیح طریقہ:

آبپاش اور بارانی دونوں حالات میں نائٹروجنی کھاد کی نصف اور فاسفورس والی کھاد کی پوری مقدار زمین کی تیاری کے دوران مکئی کی کاشت سے پہلے ڈال دینی چاہیے۔ آبپاش حالات میں نائٹروجنی کھاد کی باقی نصف مقدار پودوں کو اس وقت ڈال دینی چاہیئے جب پودے ڈیڑھ سے 2 فٹ اُونچائی کے ہو جائیں۔ نائٹروجنی کھاد کا دوسری مرتبہ استعمال عام دنوں میں سہ پہر کے وقت نہایت مناسب ہے کھاد کو پودوں کے پتوں پر نہیں گرانا چاہیے۔ جب شبنم کے قطرے پتوں پر موجود ہوں تو اس وقت کھاد نہیں ڈالنی چاہیے۔ پودوں کو نائٹروجنی کھاد کی دوسری خوراک پودوں کو مٹی چڑھانے سے پہلے ڈال کر مٹی چڑھا دینا بہتر ہے۔ یا کھاد کے استعمال کے فوراً بعد فصل کو پانی ضرور دینا چاہیے تا کہ تمام نائٹروجن پودوں کو میسر ہو سکے۔ بارانی حالات میں نائٹروجن والی کھاد کی باقی نصف مقدار سیل کے عمل کے دوران پودوں کو ڈالنا چاہیے۔

(نوٹ:۔ مکئی کی فصل جب ایک سے دو فٹ ہو جائے۔ اور اس میں ہل چلایا جائے تو اس عمل کو کاشتکاروں کی اصطلاح میں سیل کہتے ہیں)۔

پودوں کی تعداد اور چھدرائی:

مکئی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے پودوں کا مناسب تعداد میں ہونا بہت

ضروری ہے۔اگر پودوں کی تعداد بہت ہی کم ہو تو پیداوار بھی کم ہوگی۔اس ڈر سے کاشت کار عموماً بہت ہی گنجان پودے چھوڑ دیتے ہیں۔نتیجتاً کئی پودے تو بار آور ہی نہیں ہوتے اور باقی پودوں میں سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔

مختلف مدت میں پکنے والی اقسام کیلئے پودوں کی مناسب تعداد فی ایکڑ حسب ذیل ہونی چاہیئے۔

1۔پہاڑی،اقبال: 75 سے 85 یوم میں پکنے والی اقسام کیلئے 35 سے 40 ہزار پودے

2۔بابر،اعظم،کرامت: 85 سے 100 یوم میں پکنے والی اقسام کیلئے 25 سے 30 ہزار پودے

3۔غوری،جلال،سرحد سفید،سرحد زرد: 100 یوم سے 120 یوم میں پکنے والی اقسام کیلئے 20 سے 25 ہزار پودے فی ایکڑ ہونی چاہیے۔اس سے زائد تعداد کے پودوں کی چھدرائی مقررہ وقت پر کردینی چاہیئے۔

مکئی کی فصل اگر قطاروں میں کاشت کی گئی ہو تو چھدرائی کے ذریعے پودوں کی صحیح تعداد کا خیال آسانی سے رکھا جاسکتا ہے۔فصل جب 20 سے 25 سینٹی میٹر اونچی ہو جائے۔ (کاشت کے 3 ہفتے بعد) تو چھدرائی کا عمل ہاتھ سے پودے اکھاڑ کر کرنا چاہیئے۔پودوں کی مناسب تعداد برقرار رکھنے کیلئے چھدرائی کے دوران پودوں کا درمیانی فاصلہ کم، درمیانی، اور زیادہ مدت میں پکنے والی اقسام کے لئے بالترتیب 15۔ 20اور 25 سینٹی میٹر ہونا چاہیئے جبکہ قطاروں کا فاصلہ 75 سینٹی میٹر رکھا گیا ہو۔

فصل کی گوڈی:۔

مکئی کی فصل میں گوڈی کرنا ضروری ہے تاکہ جڑی بوٹیاں ختم ہوسکیں اور زمین میں پودوں کی جڑوں کو ہوا مل سکے۔یہ کام کھرپہ، کدال یا بیلوں سے چلنے وا سرڈھیری ہل یا ترپالی

سے ہوسکتا ہے۔ بامر مجبوری عام ہل سے بھی کام ہوسکتا ہے۔ عام طور سے دو گوڈیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلی گوڈی پہلی آبپاشی کے بعد جب زمین وتر میں آئے اور دوسری دفعہ جب فصل ایک میٹر اونچی ہو جائے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

مکئی کی فصل سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل سے مختلف انواع کی جڑی بوٹیاں تلف کرنا نہایت ضروری ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق مکئی کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی موجودگی کی وجہ سے پیداوار میں 20 سے 50 فیصد تک کمی ہوسکتی ہے۔ کیونکہ جڑی بوٹیاں زمین سے خوراک حاصل کر کے اس کی زرخیزی میں کمی پیدا کرتی ہیں جس سے مکئی کی پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ ضروری ہے کہ جڑی بوٹیوں کی تعداد کو اس وقت تک کم سے کم رکھا جائے جب تک فصل کی استعداد جڑی بوٹیوں کی استعداد پر حاوی نہیں ہو جاتی۔ اس لئے بہتر ہے کہ مکئی کے تخم کے اگاؤ سے ایک مہینہ کے اندر اندر فصل سے جڑی بوٹیاں تلف کر دینا چاہیے کیونکہ شروع کے ایک مہینے میں مکئی کے پودوں کی افزائش سُست اور جڑی بوٹیوں کی افزائش تیز ہوتی ہے۔ جبکہ بارانی علاقوں میں جڑی بوٹیاں مکئی کی فصل کو آخر دم تک نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے درج ذیل طریقہ ہائے انسداد کی سفارش کی جاتی ہے۔

(1) احتیاطی تدابیر:

مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کر کے جڑی بوٹیوں کی روک تھام با آسانی کی جاسکتی ہے:

۱۔ صاف ستھرا بیج استعمال کرنا چاہیے۔

۲۔ کھیت کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھنا چاہیے۔

۳۔ جانوروں خصوصاً بھیڑ بکریوں کو کھیت سے دور رکھنا چاہیے۔

(2) ہاتھ سے تلفی:

اس طریقے میں فصل سے جڑی بوٹیاں ہاتھ سے اکھاڑ دی جاتی ہیں یا درانتی سے کاٹی جاتی ہیں یا کھرپے اور کھدالی سے گوڈی کرنے کے ذریعے تلف کی جاتی ہیں۔ مکئی کی فصل میں دو مرتبہ گوڈی کرنا نہایت ضروری ہے۔ ایک مرتبہ جب پہلی آبپاشی کے بعد زمین وتر میں آجائے اور دوسری مرتبہ پہلی گوڈی کے ایک ماہ کے اندر اندر۔

(3) مشینی طریقہ انسداد:

اگر مکئی 75 سنٹی میٹر چوڑی قطاروں میں کاشت کی گئی ہو تو اس صورت میں جڑی بوٹیوں کی تلفی مشین کے ذریعے با آسانی ہوسکتی ہے۔ جب فصل 15 سے 20 سینٹی میٹر قد کی ہو جائے تو دیسی ہل یا بیلوں کی مدد سے چلنے والا سرڈھیری ہل یا ٹریکٹر سے چلنے والا عام کلٹیویٹر استعمال کر کے نلائی بخوبی اور آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

(4) کیمیاوی طریقہ انسداد:

اس طریقہ میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کیمیاوی ادویات کے ذریعے کی جاتی ہے۔ مکئی کی فصل میں تمام چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا انسداد کیمیاوی ادویات کے ذریعے با آسانی کیا جاسکتا ہے۔ جس کے لئے پریمکسٹرا گولڈ بحساب 400 سے 600 ملی لیٹر فی ایکڑ کاشت کے فوراً بعد اسی وتر میں سپرے کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ نوکیلے پتوں والے مثلاً ڈھڈم، درب، ڈیلا، کبل اور مندانہ وغیرہ کو تلف کرنے کے لئے فصل کو کاشت کرنے سے پہلے خالی زمین میں ہل چلانے سے اور کھڑی فصل میں ہاتھ اور مشینی طریقہ انسداد سے کیا جاتا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ اس قسم کی جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے راونڈ اپ بحساب 1 تا 1.5 لیٹر فی ایکڑ وتر کی حالت میں 20 تا 25 یوم کاشت سے پہلے خالی زمین پر سپرے کرنا انتہائی مفید ہے۔

کیمیاوی ادویات سے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے زمین میں وتر کا ہونا ضروری ہے۔ سپرے کرنے کے بعد 20 سے 25 دن تک آبپاشی کے علاوہ کوئی دوسرا عمل نہیں کرنا چاہیے۔ اس ضمن میں قریبی زرعی ماہر سے ضرور مشورہ کریں۔

فصل کا تحفظ:

مکئی کی فصل پر بیماریوں اور حشرات کا کافی حملہ ہوسکتا ہے جس سے ایک محتاط اندازے کے مطابق پیداوار میں ۲۰ سے ۴۰ فیصد تک کمی واقع ہوسکتی ہے۔ اس نقصان سے بچنے کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے۔

بیماریوں کی روک تھام:

مکئی کی فصل کو ہوائی اور دیگر زمینی امراض سے بچانے کیلئے بیج کو کاشت سے پہلے دوائی لگانا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ڈائی تھین ایم-45 یا بنلیٹ یا بیٹان یا ٹاپسین ایم یا بنومیل بحساب دو گرام فی کلوگرام بیج استعمال کرنے سے فصل مختلف بیماریوں سے کافی حد تک محفوظ رہتی ہے۔ ہمارے صوبے میں مکئی کی سب سے زیادہ نقصان دہ بیماری پتوں کا جھلساؤ (Leaf Blight) ہے۔ مکئی کی ترقی دادہ اقسام جو اس بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہیں کو استعمال کر کے اس بیماری پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

ضرررساں کیڑے مکوڑوں کا تدارک:

بہاریہ کاشت کے لئے کونفیڈار پاوڈر بحساب پانچ گرام فی کلوگرام بیج پر کاشت کرنے سے پہلے لگا کر کونپل کی مکھی Shoot Fly، سست تیلیہ (Aphids) اور چست تیلیہ (Jassids) جیسے ضرررساں کیڑے مکوڑوں سے فصل محفوظ رہ سکتی ہے۔

موسم گرما میں کاشت کرنے سے پہلے بیج کو 7 گرام کونفیڈار پاوڈر بحساب فی کلوگرام

لگا کر تنے کی سنڈی (Stem Borer) جیسے خطرناک کیڑے پر با آسانی قابو پایا جاسکتا ہے۔ البتہ اگر پھول نکلنے سے پہلے پھر بھی اس کیڑے کی شکایت ہو تو کونپلوں میں دانہ دار دوائی فیوراڈان 4 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے ایک دفعہ ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

پودوں کو مٹی چڑھانا:

مکئی کی فصل کو مٹی چڑھانا نہایت ضروری ہے کیونکہ اس عمل سے آنیوالی تیز ہواؤں کی وجہ سے فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ مزید یہ کہ اوپر والی جڑوں کی خوراک حاصل کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے میں بھی کافی مدد ملتی ہے۔ پودوں کو مٹی چڑھانے کا عمل چھدرائی کر کے نائٹروجنی کھاد کی بقیہ نصف مقدار ڈال کر فوراً بعد کرنا انتہائی مفید ہے۔ مکئی کی فصل اگر قطاروں میں کی گئی ہو تو پودوں کو مٹی چڑھانا نہایت آسان ہوتا ہے۔ عام طور پر پودوں کو مٹی چڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل طریقے استعمال ہوتے ہیں۔

(1) قطاروں کے درمیان خالی جگہوں میں ہل چلانے سے پودوں کو مٹی آسانی سے چڑھائی جاسکتی ہے۔

(2) ٹریکٹر سے چلنے والی مٹی چڑھانے والی مشین سے بھی انتہائی کم وقت میں یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

فصل کو پانی دینا:

مکئی کی فصل کے لئے پانی کی مناسب مقدار آب و ہوا اور زمین کے حالات پر مبنی ہے۔ اگر زیر زمین پانی کی سطح 15 فٹ سے نیچے ہو تو اس صورت میں چھ سے آٹھ مرتبہ آبپاشی کرنی چاہیے۔ اگر یہ سطح 15 فٹ سے کم ہو تو تین چار مرتبہ پانی لگانے سے کامیاب فصل حاصل ہو

سکتی ہے۔ پانی کی ضرورت کا اندازہ فصل کو دیکھ کر لگایا جا سکتا ہے۔ اگر صبح نو دس بجے کے وقت پودے مرجھانے لگیں اور پتے مڑنے لگیں تو اس وقت فصل کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ فصل کو پانی کی سب سے زیادہ ضرورت پھول نکلنے، زیرگی کا عمل ہونے اور دانے بننے کے دوران ہوتی ہے۔ ان اوقات میں پانی کی کمی فصل کی ناکامی کا سبب بن سکتی ہے۔

فصل کاٹنا، خشک کرنا اور سنبھالنا:

فصل اس وقت کاٹنی چاہیے جب بھٹوں کے چھلکے اچھی طرح خشک ہو کر سفید ہو جائیں اور دانے کے نیچے سیاہ تہہ بن جائے اس کے علاوہ اگر دانتوں میں دبانے سے دانہ دب جانے کی بجائے کڑک سے ٹوٹ جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ فصل کٹائی کے لئے تیار ہے۔ فصل کاٹنے کے بعد بھٹوں کو کسی صاف اور ہوادار جگہ میں بچھا کر اچھی طرح خشک کرنا چاہیے۔ اگر گیلی حالت میں ذخیرہ کر لئے جائیں تو فطرات (Fungi) اور کیڑوں مکوڑوں سے نقصان کا خدشہ ہوتا ہے۔ خشک ہونے کے بعد میظ شیلر کے ذریعے دانے علیحدہ کر لئے جائیں اور خشک ہوادار گودام میں تقریباً 12 سے 13 فیصد نمی کی حالت میں 10 سے 20 درجہ سینٹی گریڈ پر ذخیرہ کئے جائیں۔

پیداوار:۔

صوبہ خیبر پختونخوا میں مکئی کی اوسط پیداوار تقریباً پندرہ من فی ایکڑ ہے۔ جبکہ ترقی یافتہ زمیندار عام اقسام سے 50 من تک پیداوار لے رہے ہیں۔ اور ہائبرڈ سے 80 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

گوداموں میں مکئی کی حفاظت:۔

گوداموں کے کیڑوں، دانوں کا پروانہ، سونڈ والی سسری، کھپرا، آٹے کی سسری وغیرہ

کے انسداد کے لئے گودام کو صاف ستھرا اور ہوا دار رکھیں ۔ایسے گودام جو بند کیے جا سکیں ان میں ڈیٹیا یا فاسٹاکسین کی گولیاں بحساب 25 تا 30 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ حجم استعمال کریں۔ پرانا غلہ نئے غلے کے ساتھ بالکل ذخیرہ نہ کریں۔

زیر نگرانی: جاوید مقبول بٹ ڈپٹی ڈائریکٹر

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع پشاور

فضل الرحمٰن

ڈپٹی ڈائریکٹر (تعلقات ونشر واشاعت)

جاوید حبیب آفریدی

ایگریکلچرل آفیسر (تعلقاتِ عامہ ونشر واشاعت)